میڈیا آفس
حزب التحرير
ولایہ پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 10 ربیع الثانی، 1442ھ
25/11/2020
نمبر: 1442/31

پریس ریلیز

فلسطین کی مقدس سرزمین کے ایک انچ پر بھی یہودی قبضے کو قبول کرنا گناہِ عظیم ہے۔ مسلم افواج پر فرض ہے کہ وہ پورے کے پورے فلسطین کو آزاد کرائیں

میڈیا میں موجود اپنے غیر رسمی ترجمانوں کے ذریعے باجوہ-عمران حکومت ایک ایسے معاملے پر بحث کروا رہی ہے جس پر کوئی بحث یا کمپرومائز نہیں ہو سکتا۔ یہ معاملہ فلسطین کی مقدس سرزمین کا ہے جس پر مسجد الاقصیٰ، قبلہ اوّل موجود ہے جہاں سے رسول اللہ ﷺ کے سفر معراج کی ابتداء ہوئی اور وہ اسراء تک گئے۔ ناجائز یہودی وجود کو تسلیم کرنے کی غدارانہ تجویز پر امت کے غصے کو محسوس کرتے ہی پاکستان کے دفتر خارجہ نے تردید جاری کی اور کہا کہ ایسے کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ لیکن دفتر خارجہ نے یہودی وجود کو تسلیم کرنے کی راہ بھی نکال دی کہ اگر فلسطین کی قیادت یہودی وجود کے ساتھ کوئی معاہدہ کر لیتی ہے تو ہی پاکستان یہودی وجود کو تسلیم کرنے پر غور کرے گا۔ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں سے جو لوگ بھی اس گناہِ عظیم کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھانے کے متعلق سوچ رہے ہیں وہ یہ جان لیں کہ فلسطین کی زمین ایک اسلامی سرزمین ہے، جس کو اسلامی افواج نے فتح کیا تھا، لہٰذا مسلم دنیا کے کسی حکمران، کسی شہری، کسی سیاسی جماعت، یا فلسطین کے لوگوں یا حجاز اور بلاد شام کے عرب حکمرانوں کو اس مقدس سرزمین کی ایک انچ زمین بھی یہودی وجود کو دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔

مسلمانوں کے حکمرانوں اور مسلم افواج پر یہ فرض ہے کہ وہ پورے کے پورے فلسطین کو آزاد اور یہودی وجود کی نجاست سے مکمل طور پر پاک کریں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ "اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو"** (البقرۃ، 2:191)۔ عمر بن الخطابؓ کی ہتھیار ڈالنے والے رومی عیسائیوں کی یہودیوں کو یروشلم (عیلیا) سے بے دخل کرنے کی درخواست پر رضامندی "العہدہ العمریہ" (عمر کی ضمانت) ظاہر کرنے کے بعد سے یہودی طویل عرصے سے فلسطین کی سرزمین پر قبضہ کرنے اور مسلم حکمرانوں سے قانونی حیثیت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ 1901 عیسوی میں یہودی رہنما تھیوڈور ہرزل نے عثمانی خلافت کو فلسطین میں یہود کی آبادکاری کے عوض بھاری رقم کی پیشکش کی تھی۔ خلیفہ عبدالحمید دوئم نے ہرزل سے ملاقات سے ہی انکار کر دیا اور اسے ایک سخت جواب لکھ بھیجا، "ڈاکٹر ہرزل کو مشورہ دیں کہ وہ اس منصوبے پر مزید کوئی قدم نہ اٹھائیں۔ میں فلسطین کی سرزمین کی ایک مٹی بھی نہیں دے سکتا کیونکہ وہ میری نہیں ہے بلکہ وہ امتِ مسلمہ کی ہے جس نے اس سرزمین کے لیے لڑائی کی اور اسے اپنے خون سے سیراب کیا۔ یہود اپنے لاکھوں اپنے پاس رکھیں، اگر ایک دن اسلامی خلافت تباہ ہو گئی تب وہ فلسطین کو بغیر کسی قیمت کے حاصل کر سکیں گے۔ لیکن جب تک میں زندہ ہوں میں اپنے جسم میں تلوار اتار دینا پسند کروں گا بجائے اس کے کہ فلسطین کی زمین اسلامی ریاست سے لے لی جائے۔ ایسا کبھی نہیں ہو گا۔ میں اپنے جسموں کو کاٹنا شروع نہیں کروں گا جبکہ ہم ابھی زندہ ہیں"۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! پاکستان کی قیادت میں موجود غدار کفار کے حوالے مسلمانوں کی زمینیں کرنے کی راہ پر چل پڑے ہیں اور ہمارے علاقوں پر کفر حکومت کے قیام کی اجازت دے رہے ہیں جبکہ آپ کفار کو میدان جنگ میں عبرتناک شکست دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ جب تک آپ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم نہیں کریں گے آپ کو مسجد الاقصیٰ کو آزاد کرانے کی سعادت نصیب نہیں ہو گی۔ آپ میدان جنگ کے شیر ہیں اور فلسطین اپنے صلاح الدین کے انتظار میں ہے۔ آپ حرکت میں آئیں، امت آپ سے محبت کرے گی اور آپ کو سر آنکھوں پر بٹھائے گی۔ آپ کا نام مسلمانوں کی آنے والی نسلیں یاد رکھیں گی کہ آپ وہ لوگ تھے جنہوں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے وفاداری کا عہد نبھایا، جنہوں نے کفار پر ان ہی کی چالوں کو الٹ دیا اور جنہوں نے امت کی کھوئی ہوئی عظمتِ رفتہ کو بحال کیا۔ لیکن اس سے بھی بڑھ کر آخرت میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ کو جنت سے نوازیں گے جس کی وسعت زمین و آسمان کے درمیان موجود فاصلے سے بھی زیادہ ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ "اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑھ کر نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے"** (التوبۃ، 9:72)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب سائٹ
http://www.hizb-ut-tahrir.info:

ویب: www.hizb-pakistan.com انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04 ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449 پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK